U-106r

من فسر القرآن برائه فقد کفر

المنة لله که درین زمان میمنت اقتران و آوان سعادت نشان رساله

صیانة الایمان

٨٦٥٣

برائے ارشاد مومنین بایقان و ایقاظ موقنین ذوی الایمان

در مطبع مطلع الانوار مطبوع گردید

۸۶۵۳
درنظام نمبر ضمیمہ
۳۹۲۳۰
۶۷۲

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

الحمد للہ الذی لا دین الا دینہ والصّلوۃ علی نبیّہ الذی ہو نجیبہ وامینہ وعلی الہ الذین دلّت علی وجوب طاعتہم دلائل العقل وبراہینہ اما بعد

چونکہ اہل ایمان کو عقائد حقہ کی حفاظت وصیانت ہمیشہ لازم ہی تو یہ بہی پر ضرور ہی کہ تلبیسات شبہات سے ہمیشہ باخبر رہین اور آب وسراب وحق وباطل وخیر وشر مین تمیز کرتے رہین۔ اس زمانہ مین چونکہ سرسید احمد خان کے خیالات نے شرق وغرب ہند کو درہم برہم کردیا ہی اور خلعت آزادی وخودرائی اکثر کو ومہ کے زیب تن

فرما دیا ہے تا اینکہ نوبت یہ پہونچی کہ ہر شخص خود مفسر قرآن بنگیا
فقہ حدیث کلام ہر چیز مین ہر مسئلہ مین ہر شخص یہی کہتا ہے کہ
میری رائے یہ ہی نہ شرع کی پابندی نہ دین و ملّت سی مطلب
یہی خیالات عین اسلام سمجھے جانے لگے پس تنبیہ خواطر کے
واسطے چند عقائد سید موصوف کے جو اُنکی تفسیر سے واضح ہوتے ہین
ان اوراق مین مجتمع کر کے بغیر نقض وابرام وطول کلام کے
مع بیان عقیدۂ حقہ کے لکھے جاتے ہین اہل انصاف اگر
لائق احتراز سمجھین تو احتراز فرمائین وما علینا الا البلاغ
اور اگر دیگر تحریرات سے کچھ اور خیالات اور خود درایان دستیاب
ہونگی تو دوسرے وقت ہدیۂ ناظرین کیجائینگی ۔

عقیدۂ اولی حصول مطلب کے واسطے یا دفع بلا کے
لیے دعا سے کوئی فائدہ نہین بلکہ ایسا خیال غلطی اور نافہمی ہی
تفسیر صفحہ ۱ جو لوگ جانتے ہین کہ جس مطلب کے لیے ہم دُعا
کرتے ہین دعا کرنے سے وہ مطلب حاصل ہو جائے گا
اور استجابت کے معنی اُس مطلب کا حاصل ہو جانا سمجھتے ہین

حالانکہ یہ غلطی ہی۔ بلکہ دعا اُس قوت کو تحریک کرنے والی ہے جس سے اس رنج ومصیبت واضطرار مین جو مطلب نہ حاصل ہونے سے ہوتا ہی تسکین دیتی ہی۔

عقیدۂ حقہ دعا کرنا حصول مطلب کے لیے نہایت عمدہ ذریعہ ہے اور جو کام کسی تدبیر سے حل نہوتا ہو دعا سے آسان ہوجاتا ہے مقربان بارگاہ الٰہی کی دعا سے بوقت طلب پانی برسا مصائب سے نجات ملی مریضون نے صحت پائی مردے زندہ ہوگئے احادیث صحیحہ ان مضامین سے مملو ہین آیات قرآنی اس پر شاہد ہین **ادعونی استجب لکم** تم دعا کرو مین قبول کرونگا **ونجّنی ومن معی من المومنین فانجیناہ ومن معہ فی الفلک المشحون** یعنے حضرت نوحؑ نے کہا کہ خدایا نجات دے مجکو اور اُن مومنین کو جو میرے ساتھ ہین پس ہم نے اُن کو اور اُنکے همراہیون کو نجات دی **ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء الاٰیہ** یعنے اے رب ہمارے نازل کر ہم پر مائدہ آسمان

قال انی منزلها علیکم سورۂ مائدہ۔ یعنے فرمایا خداوند عالم نے کہ بتحقیق مین نازل کرنے والا ہون تم پر اُس کو

رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین فاستجبنا له و وهبنا له یحییٰ سورۂ انبیا یعنی ای پروردگار میرے مجکو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارثین ہے پس ہم نے اُن کی یعنے زکریا کی دعا کو مستجاب کیا اور عطا کیا ہم نے اُنکو یحییٰ الی غیر ذلك من الایات الکثیرۃ

الہام (۲) الہام سے مراد سوچ سمجھ اور غور و فکر ہے صفحہ ۲۰ سطر ۔

عقیدۂ حقہ الہام القاے الٓہی ہے کہ کسی دلمین خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ فالهمها فجورها وتقوٰها پس الہام کی خدا نے اُس نفس کو بدکاری اُس کی و پرہیزگاری اُس کی۔

نبوت (۳) نبوت کوئی منصب خداداد نہین بلکہ نبوت کی قوت انسان مین اسی طرح ہوتی ہے جس طرح اور قوای بدنی جسمین

وہ قوت ہوگی وہی نبی ہو جائے گا جس طرح ہزاروں قسم
کے ملکات انسان مین ہین مثل آہنگری اور شاعری اور
طبابت وغیرہ کے اسی طرح ملکۂ نبوت بھی ہی۔ اپنے فن کا
امام یا پیغمبر شاعر بھی ہوتا ہے۔ لوہار بھی اپنے فن کا امام
یا پیغمبر ہو سکتا ہی اور اس ملکۂ نبوت کا پوری قوت پر پہونچ جانا
بعثت ہے صفحہ ۲۰۔

عقیدۂ حقہ نبوت ریاست عامہ ہے تمام خلق پر خدا
کی طرف سے کسی انسان کے واسطے بغیر واسطۂ بشر کے پس
نہ نبوت کا کوئی ملکہ ہی نہ کوئی اپنے ملکہ سے خود بخود نبی بن سکتا
ہے بلکہ ارسال رسل و بعث انبیا متعلق ذات اقدس الٰہی
سے ہی اور خاص اُسی کا عہدہ ہے اور یہ امر بادلہ قویہ و براہین
عقلیہ ثابت ہی خداوند عالم نے جہان ذکر ارسال رُسُل فرمایا ہی
وہان اُس کی اپنی ہی طرف نسبت وہی ہی **لقد منّ اللہ
علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولاً** یعنی تحقیق احسان کیا خدا نے مومنین پر جبکہ بھیجا اُنہی
اُنمین رسول کو **ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً**۔

یعنے وہ خدا ایسا ہے جسنے بھیجا اُمیّین مین رسول کو۔ لقد ارسلنا نوحا۔ یعنی تحقیق بھیجا ہم نے نوحؑ کو۔ اور نبی کو چاہیے کہ معصوم ہو اور معائب و ذنوب سے بری ہو قبائح وعیوب سے منزّہ ہو اپنے تمام اہل زمانہ سے افضل واشرف ہو لاینال عہدی الظالمین یعنے نہین فائز ہونگے میرے عہد پر وہ لوگ جو ظالم ہین۔ اور بعثت سے مراد مامور فرمانا پروردگار عالم کا ہی نبی کو تبلیغ رسالت پر۔

جبرئیل

(۴) جبرئیل ملکۂ نبوت کا نام ہی صفحہ ۲۹ سطر ۴۔

عقیدۂ حقہ جبرئیل وہ ملک مقرب ہین جسنے خدا نے خدمت ایصال وحی متعلق فرمائی ہے انہ لتنزیل رب العالمین نزل بہ الروح الامین یعنے تحقیق کہ یہ تنزیل ہے خدا کیطرف سے نازل ہوئے ہین اُسے لیکر جبرئیل۔

وحی

(۵) وحی وہ چیز ہی جو مبدء فیاض کی طرف سے قلب نبوت پر منتقش ہوتی ہے اور وحی نبی کے دل سے مثل فوارہ کے اُٹھتی ہے اور خود اسپر نازل ہوتی ہے۔ یہ کچھ نہین کہ کوئی فرشتہ

خدا کی طرف سے احکام وحی پہونچاتا ہو صفحہ ۲۹ - سطر ۹ -

عقیدۂ حقہ حضرت جبرئیل وحی الٰہی انبیا کی خدمت مین پہونچاتے ہین جیسا آیۂ سابقہ سے واضح ہے اور ایک روایت مین ہے کہ درمیان دو چشم اسرافیل ایک لوح ہے جب پروردگار عالم کو تکلم بوحی مقصود ہوتا ہے وہ لوح جبین پر آکر لگتی ہے اسرافیل اُسکو دیکھتے ہین اور پڑھکر میکائیل کو مطلع کرتے ہین اور میکائیل جبرئیل تک پہونچاتے ہین بعد ازان جبرئیل امین انبیا کی خدمت مین ایصال کرتے ہین فاوحی الے عبدہ ما اوحے سورۂ نجم یعنے پس خدا نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو کچھ وحی کی ان اتبع الا ما یوحی الے سورۂ احقاف یعنے نہین پیروی کرتا مین مگر اُس چیز کی جو مجھپر وحی ہوتی ہے کذلک اوحینا الیک قرانا عربیا سورۂ حمعسق یعنی اسیطرح وحی کی ہم نے طرف تیرے قرآن عربی کی - قل انما انا بشر مثلکم یوحی الے سورۂ سجدہ - یعنی کہدو کہ مین نہین ہون مگر بشر مثل تمہارے کہ وحی کیجاتی ہی مجھپر -

تمثیل نبی و مجنون

(۶) ملکہ نبوت اور جو حالات نبی کے دل پر گذرتے ہین اُسکی تمثیل مین مجنون کی مثال۔ صفحہ ۲۹ سطر ۱۹۔ ہزارون شخص ہین جنھون نے مجنونون کی حالت دیکھی ہوگی وہ بغیر بولنے والے کے اپنے کانونسے آوازین سنتے ہین تنہا ہوتے ہین مگر اپنی آنکھون سے کسیکو اپنے پاس کھڑا ہوا باتین کرتا ہوا دیکھتے ہین۔ وہ سب اُنہین کے خیالات ہین جو سب کی طرف سے بے خبر ہوکر ایک طرف اور اسی مین مستغرق ہین۔ اور باتین سنتے ہین اور باتین کرتے ہین۔ پس ایسے دل کو جو فطرت کی رو سے تمام چیزون سے بے تعلق اور روحانی تربیت پر مصروف اور اُسی مین مستغرق ہو ایسی واردات کا پیش آنا کچھ بھی خلاف فطرت انسانی نہین۔ ہان ان دونون مین اتنا فرق ہے کہ پہلا مجنون اور پچھلا پیغمبر ہے۔

عقیدۂ حقہ اس قسم کی تشبیہ مین انبیا کا استخفاف ہے اور تشبیہ محض غلط ہے کہان نبی جو عقل و فہم و ادراک و عرفان و علم و کمال و جمیع صفات حسنہ مین تمام عالم سے اشرف

وافضل وبہتر واعلیٰ ہین اور اُن کے خیالات تابع وحی الٰہی ہین ان هو الا وحی یوحیٰ (سورۂ نجم) جسکا حاصل ترجمہ یہ ہے کہ نہین کلام کرتا وہ مگر بالکل مطابق وحی خدا کے۔ اور کہان مجنون جس کو نہ عقل نہ فہم نہ ادراک بلکہ فساد فکر کے مرض مین گرفتار رہے۔ اور دین وشرع یا انبیا کے استخفاف کو ہم باعث ارتداد جانتے ہین باتفاق علما چنانچہ کتب اصول دین مین اسکی تصریح موجود ہے۔

(۷) عہدۂ نبوت ممکن تھا کہ عام انسانون مین سے بھی کسیکو مل جاتا صفحہ ۱۳۱ سطر ۴۔

عقیدۂ حقّہ عہدۂ نبوت ہرکس وناکس کو نہین ملسکتا بلکہ خدا جنکو اپنے علم مین اس منصب جلیل کے قابل جانتا ہی اُنکو عطا فرماتا ہے۔

(۸) بہشت اور دوزخ بالفعل موجود اور مخلوق نہین ہین۔

عقیدۂ حقّہ بہشت ودوزخ مخلوق ہوچکے ہین اور موجود ہین اور رسالت مآب نے شب معراج مشاہدہ فرمایا ہے

بہشت ودوزخ

اور احادیث کثیرہ مین ہمکو مطلع کیا ہے - یاآدم اسکن انت وزوجك الجنة یعنے ای آدمؑ رہو تم اور تمہاری زوجہ جنت مین - اور اسیطرح آیات کثیرہ موجود ہین -

(۹) ایسا بہشت جسکا الفاظ قرآن مین تذکرہ ہے خرابات سے بھی بدتر ہے تفسیر صفحہ ۳۹ - یہ سمجھنا کہ جنت مثل ایک باغ کے پیدا کی ہوئی ہے - اُسمین سنگ مرمر کی اور موتی کی جڑاؤ محل ہین باغ مین شاداب و سرسبز درخت ہین دودہ اور شراب اور شہد کی ندیان بہ رہی ہین ہر قسم کا میوہ کہانے کو موجود ہے ساقی اور ساقنین نہایت خوبصورت چاندی کے کنگن پہنے ہوئے جو ہمارے ہان گہوسنین پہنتی ہین شراب پلا رہی ہین ایک جنتی ایک حور کے گلے مین ہاتھ ڈالے پڑا ہے ایک نے ران پر سر دہرا ہے ایک نے لب جان بخش کا بوسہ لیا ہے - کوئی کسی کونے مین کچھ کر رہا ہے کوئی کسی کونے مین کچھ - ایسا بیہودہ پن ہے جسپر تعجب ہوتا ہے - اگر بہشت یہی ہو تو بلا مبالغہ ہمارے خرابات اُس سے ہزار درجہ بہتر ہین صفحہ ۴۰ - ۴۱ -

عقیدۂ حقہ بہشت کے اوصاف جو قرآن مین موجود ہین اور مخبر صادق جناب رسالت مآبؐ نے احادیث صحیحہ مین تصریح ارشاد فرمائے اُنکا انکار نا روا ہے **فیھن قاصرات الطرف لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان** (سورۂ رحمن) یعنی اُن بہشتون مین وہ حورین ہین جنہون نے نگاہون کو شوہرون پر روک لیا ہے نہ کسی انسان نے مباشرت کی ہے اُن سے پہلے اُنسے نہ جن نے۔ **واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین فی سدر مخضود وطلح منضود وظل ممدود وماء مسکوب وفاکھة کثیرة لا مقطوعة ولا ممنوعه وفرش مرفوعة انا انشاھن انشاء فجعلناھن ابکارا عربا اترابا**۔ (سورۂ واقعہ) اور اصحاب یمین کیا ہین اصحاب یمین وہ ہین سدر مین جنکے کانٹے گرسے ہوئے ہین اور طلح منضود مین اور سایہ دراز مین اور آب پاشیدہ اور فاکہہ کثیرہ مین جو نہ مقطوع ہین نہ ممنوع اور فرشہای بلند مین ہمنے اُن حورونکو پیدا کیا ایک طرح کا پیدا کرنا اور اُنکو گروانا ہے باکرہ کہ جو خوش آواز اور ہمسن ہین

یطوف علیھم ولدان مخلّدون باکواب وابا ریق
وکاس من معین لایصدعون عنہا ولاینزفون
وفاکھۃ مما یتخیّرون ولحم طیر مما یشتھون و
حور عین کامثال اللؤلو المکنون ایۃ سورہ واقعہ۔ یعنے
گردش کرتے ہین اُنپر لڑکے ہمیشہ رہنے والے آبخورے
اور اباریق اور پیالے لیکر مار معین کے جس سے نہ دردسر
ہوگا نہ وہ بہکین گے اور میوے جسکو وہ پسند کرین اور گوشت
طیور جسکی وہ رغبت کرین اور حور عین ہین گویا کہ وہ در مکنون
ہین وغیر ذلک من الایات۔ اور جو شخص تمسخر اور استہزار
کرے قرآن یا حدیث یا بہشت کا وہ اسلام سے بالاجماع
خارج ہو جاتا ہے۔

(۱۰) خدا جسطرح اپنے عہد قولی کے خلاف نہین کرتا اسیطرح قانون قدرت
عہد فعلی یعنے قانون قدرت کے بہی خلاف نہین کرتا صفحہ ۴۲
عقیدۂ حقہ بیشک خدا عہد قولی کا خلاف نہین کرتا
ان اللہ لایخلف المیعاد یعنی خدا نہین خلاف کرتا ہے

وعدے کا۔ مگر اُس نے کوئی عہد فعلی نہین کیا ہے بلکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے ان اللہ علی کل شیئ قدیر یعنے تحقیق خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ البتہ جو محالات عقلیہ ہین یعنے جنکا محال ہونا ببداہت عقل یا بدلیل ثابت ہے اُسمین توخود ہی قابلیت وجود نہین ہے اور سوا ے محال عقلی کے خواہ وہ محال عادی ہو یا امر مشکل ہو خواہ زمین کے متعلق ہو یا آسمان کے۔ ہر چیز پر خدا قادر ہے۔ جو چاہے کر سکتا ہے اور وہ کسی قاعدہ اور قانون کو بنا کر مجبور نہین ہو جاتا یفعل اللہ ما یشاء ویحکم ما یرید یعنی کرتا ہے خدا جو چاہتا ہے اور حکم دیتا ہے جو کچھ ارادہ کرتا ہے۔

(۱۱) سبع سمٰوات سے مراد سات بلندیان سبع سیارات کی ہین نہ کہ سات آسمان صفحہ ۴۴۔ بسلسلہ وجود آسمان

عقیدۂ حقہ رسول خدا نے جو ہمکو بتلایا ہی حدیث معراج وغیرہ مین اور نیز قرآن مین جو خدا نے ذکر کیا ہی اُسکے موافق ہم جانتے ہین کہ آسمان سات ہین اور وہ فرشتون سے

بھرے ہوئے ہین اور رسالت مآب نے اُن سات آسمانون کو

بچشم ملاحظہ فرمایا ہے الم تر کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت

طباقا یعنے کیا تو نہین دیکھتا کہ خدا نے کسطرح پیدا کیا سات

آسمانون کو تو بتو۔ اور کواکب آسمانون مین ہین نہ خود سماوات ہین

وزینا السماء الدنیا بزینۃ الکواکب یعنے ہم نے

آسمان دنیا کو زینت دی ساتھ زینت کواکب کے۔

(۱۲) فرشتون کا وجود ثابت نہین اور شیاطین بھی کوئی چیز نہین۔

فرشتون کو یہ خیال کرنا کہ وہ نوری ہین۔ گورا برف کا رنگ

نوری شمع کے مانند با ہین۔ بلور کی سی پنڈلیان۔ ہیرے کیسے

پانون ایک خوبصورت کی شکل مگر نہ مرد نہ عورت صفحہ ۴۷۔ آسمان

اُن کے رہنے کی جگہ۔ آسمان سے زمین پر آنے۔ اور زمین سے

آسمان پر جانے کے لیے اُنکے پر لگائے ہین وہ خدا کا پیغام

رسولون تک پہونچاتے ہین۔ یا یہ کہ چیلون کیطرح آسمان و زمین

کے بیچ مین منڈلاتے ہین۔ مہمل خیالات ہین صفحہ ۴۸۔ بلکہ خدا کی

بے انتہا قدرتون کے ظہور کو اور اُن قوی کو جو خدا نے اپنی

تمام مخلوقات مین مختلف قسم کی پیدا کی ہین ملک یا ملائکہ کہا ہے
کہ جن مین ایک شیطان یا ابلیس بھی ہے ۔ پہاڑون کی صلابت
پانی کی رقت ۔ درختون کی قوت نمو ۔ برق کی قوت جذب و دفع
غرضکہ یہی ملائکہ ہین صفحہ ۴۹ ۔

عقیدۂ حقہ ملائکہ اجسام نورانیہ ہین گناہ سے بری ہین
عباد مکرمون لا یسبقونہ بالقول یعنے وہ بندے برگزیدہ
ہین نہین سبقت کرتے اُس خدا سے قول و گفتار مین ۔ مختلف
صورتون پر خدا نے اُنکو خلق کیا ہے الحمد للہ فاطر السموات
والارض جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی
وثلث وربٰع یعنے حمد اُس خدا کو جو فاطر آسمان و زمین ہے
بنانے والا ہے ملائکہ کا رُسل جو دو دو اور تین تین اور چار چار
پر والے ہین ۔ جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالب ع نے
بعض خطب مین ارشاد فرمایا ہے منھم سجود لا یرکعون و
رکوع لا ینتصبون وصافون لا یتزایلون ومسبحون
لا یغشٰھم نوم العیون ولا سھو العقول ولا فترۃ

الابدان ولاغفلة النسیان ومنهم امناء الله علی وحیه و
السنتة الی رسله ومختلفون بقضاءه وامره وفیهم الحفظة
للعباد والسدنة لابواب جنانه یعنی بعضے سجدہ مین ہین جو
رکوع نہین کرتے اور بعضے رکوع مین جو سیدہے نہین ہوتے بعضے
صف باندہے ہین کہ نہین متفرق ہوتے اور بعضے تسبیح کرتے ہین نہ
انکو خواب چشم لاحق ہوتا ہی اور نہ سہو عقول اور نہ سستی بدن اور نہ غفلت
فراموشی اور بعضے اُنمین امین ہین وحی خدا پر اور زبان خدا ہین یعنی اُسکا
کلام پہونچانے والے ہین اُسکے انبیا تک اور آمد و رفت کرنیوالے ہین احکام
واوامر لیکر اور بعضے اُنمین حافظ بندونکے ہین اور دربان ابواب بہشت ہین

(۱۳) درباب حضرت آدمؑ وسجود ملائکہ ونافرمانی شیطان وقصہ دخول جنت
واکل گندم وہبوط الی الارض ۔ یہ کوئی واقعہ اور قصہ واقعی مراد نہین
ہی بلکہ اسمین خدا نے انسان کی فطرت اور اُسکے جذبات کو انسانی فطرت
کی زبان حال سے بتلایا ہی اور آدم سے مراد نوع انسانی ۔ اور سجود ملائکہ
سے مراد اطاعت قوی اور تعلیم اسما سے مراد خلق قوی ہی صفحہ ۵۲ ۔

عقیدۂ حقہ یہ واقعہ جو قرآن مین مذکور ہی سب صحیح و درست ہی

خدا نے حضرت آدم صفی اللہ کا پیدا کرنا اور فرشتوں کو سجدہ کا حکم دینا اور انکا
سجدہ کرنا اور شیطان کی نافرمانی اور پہر حضرت کا بہشت مین جانا اور شجرہ
منہیہ سے تناول کرنا۔ اور زمین پر بحکم خدا تشریف لانا جو کچھ قرآن مین بیان
فرمایا ہی سب حق و درست ہی اور تصریحات قرآنیہ کے علاوہ احادیث کثیرہ
مین بہی مفصل مذکور ہی۔ اور قرآن و حدیث کا انکار دین کا انکار ہی۔

(۱۴) قصہ غرق فرعون۔ معلوم ہوتا ہی کہ اُسوقت بسبب جوار بہاٹے کے ‏وسکا معجزہ غرق فرعون
جو سمندر مین آتا رہتا ہی اُس مقام پر کہین خشک زمین نکل آتی ہی اور کہین
پایاب ہجاتی ہی۔ بنی اسرائیل خشک و پایاب راستے سے پار اُتر گئے
صبح ہوتے جو فرعون نے دیکھا کہ بنی اسرائیل پار اُتر گئے اُسنے بہی انکا تعاقب
کیا اور لڑائی کی گاڑیان اور سوار و پیادے غلط راہ پر سب ڈالدیے اُس
وقت پانی بڑہنے کا تہا جیسے کہ عادت کے موافق بڑہتا ہی اور ڈباؤ ہو گیا
جس مین فرعون اور اُسکا لشکر ڈوب گیا۔

عقیدۂ حقہ حضرت موسیٰ دریا کے درمیان سے ہو کر بنی اسرائیل
کو لیگئے اور فرعون بہی وہین غرق ہوا فنبذناہم فی الیم بس تو الدیا ہمنے
انکو یم مین اور موافق روایت ابن عباس کے حضرت موسیٰ کے ساتھ چھ لاکہ بنی

تھے اور فرعون کے ہمراہ جو لشکر تھا اسمین دس لاکھ فقط گھوڑے تھے علاوہ گھوڑون کے اور لشکر عظیم تھا حضرت موسیٰ نے بحکم خدا دریا پر عصا مارا وہ شگافتہ ہو گیا فاوحینا الی موسیٰ ان اضرب بعصاک البحر فانفلق یعنی پس وحی کی حضرت موسیٰ کے کہ مارو اپنی لکڑی دریا پر پھر شگافتہ ہو گیا وہ فکان کل فرق کالطود العظیم یعنے پس تھا ہر ٹکڑا مانند کوہ بزرگ کے اور دریا مین بارہ راستے ہو گئے اور ایک ہوا چلی۔ اُسنے راستونکو خشک کر دیا جب فرعون اور اسکے لشکر نے دیکھا کہ بنی اسرائیل خشک راستے مین جا رہے ہین اُسنے تعاقب کیا اور سب لشکر کے داخل ہوا جب تمام لشکر داخل ہو چکا اُسوقت خدا نے پانی کو ملا دیا اور وہ سب کے سب غرق ہو گئے۔

جوار بھاٹے کا خیال بالکل غلط ہی اور خلاف قرآن ہی۔ جوار بھاٹے مین کمی بیشی پانی کی بتدریج ہوا کرتی ہی نہ یکدفعہ اور خشکی کی نوبت پھر بھی نہین پہنچتی اور قرآن مین طریقا یبسًا فی البحر یعنے لیجاؤ انکو خشک راستے دریا مین۔ مذکور ہی۔

انکار معجزہ کوہ طور

(۱۵) قصہ کوہ طور۔ حضرت موسیٰ کے ہمراہی مرے نہ تھے بلکہ مثل مردہ ہو گئے تھے اور صاعقہ سے مراد اُس پہاڑ کی آتش فشانی اور گرگڑاہٹ اور شور

کی آواز ہی نہ کوئی اور تجلی۔ صفحہ ۱۰۴۔

عقیدۂ حقہ یہ حضرت موسیٰ کا معجزہ تہا۔ خدا نے اسی پایہ پر ایسی تجلی ظاہر کی کہ پہاڑ ٹکڑی ٹکڑی ہوگیا اور وہ لوگ ہلاک ہو گئے اور پہر خدا نے انکو زندہ کیا فلما تجلّی ربہ للجبل جعلہ دکّا و خرّ موسیٰ صعقا یعنے پس جب تجلی دی اسکے رب نے پہاڑ کو کر دیا اسکو ٹکڑی ٹکڑی اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو اذ قلتم یا موسیٰ لن نؤمن لک حتّیٰ نری اللّٰہ جہرۃ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون ثم بعثناکم من بعد موتکم لعلّکم تشکرون یعنے اور جبکہ تمنے کہا اے موسیٰ ہم ایمان نہ لائینگے یہانتک کہ خدا کو دیکھیں دو اسنکارے بس لیا تمکو تجلی نے اور تم دیکہتے تہے پہر برانگیختہ کیا ہمنے تمکو بعد تمہاری موت کے تاکہ تم شکر کرو۔

(۱۶) علما اور مفسرین کی عادت یہی تہی کہ یہودیوں کی پیروی کرتے تہے۔ صفحہ ۱۰۸

عقیدۂ حقہ علی العموم تمام مفسرین کو جنمیں معصومین بہی شامل ہیں پیرو یہود کہنا موجب ارتداد ہی۔

(۱۷) بنی اسرائیل پر سایہ کرنیکے ابر کا آنا یا من وسلویٰ کا خدا کیطرف سے نازل ہونا بے اصل ہی صفحہ ۱۰۹۔ من وسلوا

(۱۸) بنی اسرائیل کے وہ لوگ جنہون نے مچھلیان پکڑ لیکے بابین نافرمانی کی تھی بندرون کی صورت درحقیقت مسخ نہوئی تھی صفحہ ۱۱۷۔ انکار مسخ

(۱۹) ذبح بقرہ۔ مردے کا زندہ ہوجانا اس قصہ مین غلط مشہور ہے یہ ایک حیلہ چور پکڑ لینے یعنے قاتل کے معلوم کر لینے کا تہا صفحہ ۱۲۰۔

عقیدہ صحیحہ جسقدر قرآن مین مذکور ہی اور احادیث مین اسکی تفسیر اور تفصیل فرمائی ہی وہ حق ہی اور بیوجہ معنی بدل ڈالنے مین اس آیہ کا مصداق ہوجاتا ہی یحرفون الکلم عن مواضعہ یعنے بدل ڈالتے ہین کلام کو اسکے مقامات سے۔ اور انکار کرنا ہی معجزات انبیا کا قرآن مین موجود ہی و ظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی۔ یعنی اور سایہ کیا ہمنے تمپر ابر کا اور نازل کیا ہمنے تمپر من و سلوی۔ ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنا لھم کونوا قردۃ خاسئین یعنی اور بتحقیق جانا تمنے ان لوگون کو جنہون نے شنبہ کے بابین تجاوز کیا پس ہمنے انسے کہا تم بندر ذلیل ہوجاؤ فقلنا اضربوہ ببعضہا کذلک یحیی اللہ الموتی ویریکم ایاتہ یعنی پس کہا ہمنے مارو اس میت پر ٹکڑا گائے کا اسیطرح زندہ کرتا ہی اللہ مردونکو اور دکھاتا ہی تمکو آیات اپنی انکار معجزۂ بقرہ

انکا معجزہ حضرت موسی

(۲۰) سنگ حضرت موسیٰ جس سے بارہ چشمے جاری ہوتے تھے بیان یہ کم ہوتا ہے کہ لکڑی ٹیکتے ہوئے پتھر کی چٹان پر چلے جاؤ کہ اسکے اسطرف بارہ چشمے بہ رہے ہیں صفحہ ۱۱۱۔

عقیدۂ حقہ واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا

یعنی اور جبکہ پانی مانگا موسی نے اپنی قوم کے لیے پس ہمنے کہا کہ مار تو اپنی لکڑی کو پتھر پر پس جاری ہوگئے اس پتھر سے بارہ چشمے اور روایات سے واضح ہوتا ہی کہ حضرت موسیٰ کے ہمراہ ایک پتھر تھا جہان قیام کرتے تھے حضرت موسیٰ عصا اسپر مارتے تھے اور اس سے بارہ چشمے جاری ہوتے تھے آب شیرین کے اور ایک روایت مین ہی کہ ہر روز چھ لاکھ آدمی اس سے سیراب ہوتے تھے پھر حضرت کوچ کرتے تھے تو پھر اسپر عصا مارتے تھے پانی بند ہوجاتا تھا۔

انکا انکار معجزات پیغمبر آخر الزمان صلعم

(۲۱) خرق عادت جسکا ایک نام معجزہ بھی ہی رسول اور غیر رسول دونوں دکھا سکتے ہین صفحہ ۱۴۳۔ رسول خدا کی حال سے ظاہر ہوگا کہ آنحضرت نے نہ کسی ایک کی نہ کسی ایک گروہ کی دعوت کے وقت یہ نہین کیا کہ اس

پہلے اسکے سامنے خرق عادت کیا ہو اور ایک چیز کو دوسری چیز مین بدل دیا ہو۔ یعنی لکڑی کا سانپ اور سانپ کی لکڑی اور سونے کی مٹی اور مٹی کا سونا بنادیا ہو۔ اور اسلام لانے کی دعوت کے وقت کوئی کرامات اور کوئی خوارق عادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ سے ظاہر نہین ہوئی

ایضاً صفحہ ۱۳۳۔

عقیدۂ حقہ معجزہ وہ امر خارق عادت ہی جو مقرون تحدی ہو اور غیر نبی سے اسکا ظاہر ہونا محال ہی اور خدا پر لازم ہی کہ ظاہر نہونے دے اور رسالتمآب سے بعید و بیشمار معجزات ظاہر ہوئے جس وقت اور جس مقام پر جس قسم کے معجزہ کی ضرورت ہوئی ویسا ہی ظاہر ہوا۔ معجزات مشہورہ بھی بکثرت ہین شق القمر رجعت آفتاب نزول نجم انگلیون سے پانی کا جاری ہونا سنگریزون کا دستِ مبارک مین تسبیح پڑھنا نزول مائدہ جنت شفائے مریضان۔ بہت معجزے درختون مین ظاہر ہوئے بہت احجار و جبال مین۔ بہت چوپایون مین۔ بہت جسم مبارک مین جنسے علما کی کتابین اور احادیث مملو ہین جنکے بیان کے واسطے دفتر بھی قاصر ہین۔ اور مطلقاً معجزات کا انکار کرنا ضروریات دین کا انکار کرنا ہی

امد ضروریات دین کا انکار یا ارتداد ہی۔

(۲۲) حضرت صالح کی اونٹنی فی نفسہ معجزہ نہ تھی۔

اسکا معجزہ حضرت صالح ہیں

عقیدۂ حقہ ضرور ہین جانب اللہ معجزے تھے قرآن مین موجود ہی ھذہ ناقۃ لھا شرب ولکم شرب یوم معلوم (سورۂ شعرا) یعنے یہ ناقہ ہی کہ اُسکے لیے ایک مرتبہ کا پانی ہی اور تمہارے لیئے ایک دن کا ھذہ ناقۃ اللہ لکم اٰیۃ (سورۂ اعراف) یعنے یہ ناقہ ہی اللہ کا تمہارے لیے نشانی مروی ہی کہ اس ناقہ کا اسقدر دودھ ہوتا تھا کہ حضرت صالح کی امت کے صغیر وکبیر سب اُس سے سیراب ہوجاتی تھی اور وہ ناقہ ایک پتھر سے پیدا ہوا تھا بطور متعارف اُسکی ولادت نہوئی تھی

(۲۳) قرآن مین نسخ و ناسخ ومنسوخ نہین ہی صفحہ ۱۶۳۔

انکار نسخ

عقیدۂ حقہ نسخ احکام قرآن دیگر آیات قرآنی سے بدلائل قویہ ثابت ہی ما ننسخ من اٰیۃ او ننسھا نات بخیر منھا او مثلھا یعنے جو نسخ کرتے ہین ہم کوئی آیت اور یا بھلاتے ہیں تو لاتے ہین بہتر اس سے یا مثل اُسکے۔

تصنیف

(۲۴) آنحضرت نے بعد نبوت قریب تیرہ برس کے مکہ مین تشریف رکھی اسی زمانہ

عداً زمین بھی کوئی طریقہ عبادت کا آنحضرت نے ضرور اختیار کیا ہوگا خواہ یہی کا
نماز اختیار کیے ہون جو بالفعل موجود ہین۔ خواہ بعد کو اُنہین اصلاح ہو گئی
ہو۔ لیکن یہ ثابت نہین کہ ایسی حالت مین جبکہ حضرت مکہ سے بعید ہون تو اُنھون
نے نماز یا عبادت ادا کرنے مین کعبہ کی طرف مُنھ کر کے ادا کرنا بطور ایک امر
لازمی کے جس سے ثبوت سمت قبلہ کا ہو اختیار فرمایا ہو۔ بلکہ ہر طرح قرینہ اور
قیاس اس بات کا مقتضی ہی کہ جبتک آنحضرت نے مکہ مین تشریف رکھی کوئی
سمت قبلہ اختیار نہین کی۔ جبکہ حضرت مکہ سے مدینے مین تشریف لیگئے جہان
یہودی کثرت سے تھے۔ اور اُنکی نماز بھی قریبًا قریبًا اسی قسم کی تھی جیسی مسلمانون
کی تھی۔ تو بالطبع آنحضرت کو اُسیطرف نماز پڑھنے کی رغبت ہوئی جسطرف
یہودی نماز پڑھتے تھے۔ کعبہ کیطرف مُنھ کر کے نماز پڑھنا اسلام کا کوئی اصلی
حکم نہین ہی صفحہ ۱۹ سطر ۱۶۔ سمت قبلہ قرار دینے مین ایک بڑا نقص یہ لازم
آتا ہی کہ لوگون کے خیال مین یہ بات جمتی ہی کہ اس سمت کو یا اس مکان کو
جو سمت کے لیے مخصوص کیا گیا ہی خدا کی ذات سے کوئی خاص خصوصیت ہی۔
یا اُس سمت مین یا اُس مکان مین مخصوص خدا ہی۔ صفحہ ایضًا سطر ۲۰۔ اُن
اُن لوگون پر تعجب ہوگا جو غلبہ اوہام سے سمت قبلہ کے لیے دوپہر مین باہر نکلکر

اور ضروریات دین کا انکار ارتداد ہی۔

(۲۲) حضرت صالح کی اونٹنی فی نفسہ معجزہ نہ تھی۔

عقیدۂ حقہ ضرور ہیں جانب اللہ معجزے تھے قرآن میں موجود ہی هذه ناقة لها شرب ولكم شرب يوم معلوم (سورۂ شعرا) یعنے یہ ناقہ ہی کہ اسکے لیے ایک مرتبہ کا پانی ہی اور تمہارے لیے ایک دن کا هذه ناقة الله لكم آية (سورۂ اعراف) یعنے یہ ناقہ ہی اللہ کا تمہارے لیے نشانی۔ مروی ہی کہ اس ناقہ کا اسقدر دودھ ہوتا تھا کہ حضرت صالح کی امت کے صغیر وکبیر سب اس سے سیراب ہو جاتی تھو اور وہ ناقہ ایک پتھر سے پیدا ہوا تھا بطور متعارف اسکی ولادت نہوئی تھی

انکار معجزہ حضرت صالح علیہ السلام

(۲۳) قرآن میں نسخ و ناسخ و منسوخ نہیں ہی صفحہ ۱۶۳۔

انکار نسخ

عقیدۂ حقہ نسخ احکام قرآن دیگر آیات قرآنی سے بدلائل قویہ ثابت ہی ما ننسخ من آية او ننسها نات بخير منها او مثلها یعنے جنکو نسخ کرتے ہین ہم کوئی آیت اور ہم اسکو بھلاتے ہیں تو لاتے ہین بہتر اس سے یا مثل اسکے۔

(۲۴) آنحضرت نے بعد نبوت قریب تیرہ برس کے مکہ مین تشریف رکھی ہین مانند

کذب

معاذ مین بہی کوئی طریقہ عبادت کا آنحضرت نے ضرور اختیار کیا ہوگا خواہ یہی کہ ان
نمازاختیار کیے ہون جو بالفعل موجود مین۔ خواہ بعدکو اُنمین اصلاح ہو گئی
ہو۔ لیکن یہ ثابت نہین کہ ایسی حالت مین جبکہ حضرت مکہ سے بعید ہون تو انہون
نے نماز یا عبادت ادا کرنے مین کعبہ کی طرف مُنہ کرکے ادا کرنا بطور ایک امر
لازمی کے جس سے ثبوت سمت قبلہ کا ہو اختیار فرمایا ہو۔ بلکہ ہر طرح قرینہ اور
قیاس اس بات کا مقتضی ہی کہ جبتک آنحضرت نے مکہ مین تشریف رکہی کوئی
سمت قبلہ اختیار نہین کی۔ جبکہ حضرت مکہ سے مدینے مین تشریف لیگئے جہان
یہودی کثرت سے تہے۔ اور انکی نماز بہی قریبًا قریبًا اسی قسم کی تہی جیسی مسلمانون
کی تہی۔ تو بالطبع آنحضرت کو اُسیطرف نماز پڑہنے کی رغبت ہوئی جسطرف
یہودی نماز پڑہتے تہے۔ کعبہ کیطرف مُنہ کرکے نماز پڑہنا اسلام کا کوئی اصلی
حکم نہین ہی صفحہ ۱۰۹ سطر ۱۶۔ سمت قبلہ قرار دینے مین ایک بڑا نقص یہ لازم
آتا ہی کہ لوگون کے خیال مین یہ بات جمتی ہی کہ اس سمت کو یا اس مکان کو
جو سمت کیلیے مخصوص کیا گیا ہی خدا کی ذات سے کوئی خاص خصوصیت ہی۔
یا اُس سمت مین یا اُس مکان مین مخصوص خدا ہی۔ صفحہ ایضًا سطر ۲۔ ہمان
اُن لوگون پر تعجب ہوگا جو غلبہ اوہام سے سمت قبلہ کیلیے دوپہر مین باہر نکلکر

سورج کو دیکھتے پہرتے ہین۔ کہ کسطرف سے نکلا تہا اور کسطرف کو ڈوبیگا اور اپنی جیبون مین اور تسبیحون مین قطب نما یا قبلہ نما لٹکائے پہرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ٹہیک ہماری ناک کے سامنے کعبہ ہوجائے اور اسمین ایک بڑا ثواب اور ٹہیک ٹہیک نماز کا ادا کرنا سمجھتے ہین۔ صفحہ ۱۹۴۔

عقیدۂ حقہ کعبہ کیطرف نماز پڑھنا واجب ہی اور استقبال کعبہ نماز مین لازم ہی اور جو شخص عمداً منحرف ہوکر کعبہ سے نماز پڑہے اُسکی نماز باطل ہی اور یہ مسئلہ اجماعی ہی کسی نے اسمین اختلاف نہین کیا۔ اور احادیث مین قبلہ کی شناخت اور استقبال کی صحت کیواسطے علامات قرار دیے ہین اور اسلام مین ہمیشہ یہ مسئلہ معروف ومعمول بہ رہا ہی۔ رسولخدا ہی مدینہ منورہ مین استقبال قبلہ فرماتے تہے۔ خداوند عالم فرماتا ہی **فول وجهك شطر المسجد الحرام** یعنی پس پہیرو تم اپنے مُنھ کو طرف مسجد الحرام کے **وحیثما کنتم فولوا وجوهكم شطره** (سورۂ بقر) یعنی اور جہان کہین ہو تم پس پہیرو اپنے مُنھ کو طرف اُسکے۔

(۲۶) تمام چیزین جو انسان کے لیے مضر نہین ہین وہ حلال ہین اور وجہ حلت وحرمت اشیا ہی ماکول مین جو خدا نے بتائی ہی وہ اُنکی مضر اور غیر مضر یا مضر اور مفید

حلت وحرمت اشیا

ہونے پر مبنی ہی صفحہ ۲۰۴۔

عقیدۂ حقہ خداوند عالم نے تو یہ فرمایا ہی ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا (سورہ حشر) یعنی جو کچھ دے تمکو رسول پس لے لو اسکو اور وہ منع کردے جس سے اسکو ترک کر دو اور فرمایا ہی عسیٰ ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم وعسیٰ ان تحبوا شیئا وھو شر لکم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (سورہ بقر) یعنی شاید کہ تم مکروہ جانو ایک شی کو حالانکہ وہ بہتر ہو واسطے تمہارے اور شاید کہ تم دوست رکھو ایک چیز کو اور وہ بُری ہو واسطے تمہارے اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتے۔ خلاصہ جسکو خدا اور رسولؐ نے حلال کیا وہ حلال ہی اور جس چیز کو خدا اور رسولؐ نے حرام فرما دیا وہ حرام ہی یہ نہین ہو سکتا کہ شرع مین کوئی چیز حرام ہو اور کوئی شخص اس خیال خام سے کہ اسمین تو کوئی مضرت معلوم نہین ہوتی حلال سمجھے اور استعمال مین لائے بلکہ جو شخص حرام شرع کو حلال اور حلال شرع کو حرام بتا دے وہ اسلام سے خارج ہی۔

(۲۵) **مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ** کی حرمت نفس مذبوح کے مضر یا نجس ہو جانیکے سبب نہین ہی بلکہ اسکی حرمت واسطے مٹانے رسم کفر کے ہی صفحہ ۲۰۵

ستعدی برکت ہی کہ جہان سات دفعہ اسکے گرد پہرے اور بہشت مین چلے گئے انکی خام خیالی ہی۔

عقیدۂ حقہ حج اعظم شعائر اسلام سے ہی اسیلیے کہ اسمین تعب جسمانی اور خضوع نفسانی اور ترک عادات اور مخالفت لذات و شہوات ہوتا ہی اور صرف مال اور تحمل انتقال ہی اور ایک حج ستر غلام راہِ خدا مین آزاد کرنے سے بہتر ہی رسالتمآب نے فرمایا ایک اعرابی سے کہ اگر کوہ ابوقبیس سونے کا ہو جائے اور تو اسکو راہِ خدا مین صرف کرے تو پہر بہی وہ ثواب تجکو نہ ملیگا جو حج کرنے والیکو ملتا ہی اور یہ بہی وارد ہی کہ حج کرنیوالا گناہون سے اسطرح پاک ہوجاتا ہی جسطرح روز ولادت پاک ہوتا ہی اور حج باجماع مسلمین واجب ہی اور منکر اسکا کافر ہی اور کعبہ کے فضائل جسقدر احادیث مین ہین اگر لکہے جائین تو نہایت طول ہوگا۔

(۳۲) اس زمانہ مین جو حج کے دنون مین حاجت سے زیادہ قربانی کی رسم ہی اور لاکہون جانور ذبح کرکے جنگل مین ڈالدیتے ہین اسکا کچہ بہی اثر مذہب اسلام مین نہین ہی صفحہ ۲۵۷۔

عقیدۂ حقہ ہر مکلف کیواسطے قربانی کا حکم موجود ہی انکا

اس کا بالکل بے معنی ہی۔

(۳۳) طلاق اُسی حالت مین جائز ہی جبکہ زن و شوہر مین مرض ناموافقت اس درجہ پر پہونچ جائے جو علاج کے قابل نہو صفحہ ۲۶۳

عقیدۂ حقہ مرد کو ہر وقت اختیار ہی کہ زوجہ کو طلاق دیدے البتہ باوجود موافقت کے طلاق مکروہ ہی۔

(۳۴) ذی مقدور اور صاحب دولت وحشمت سے سود لینے کی حرمت کی کوئی وجہ نہین اور معاملات سرمایہ رفاہ عام اور معاملات ترقی ملک کی بابت بہی سود لینا ربائے ممنوع مین داخل نہین ہی صفحہ ۳۰۷-۳۱۰-۳۱۱-

مسئلہ ربا

عقیدۂ حقہ احل اللہ البیع وحرم الربا

یعنی حلال کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سود کو۔ مین ہر شخص مسلم سے ربا یعنے سود لینا مطلقاً حرام ہی امیر اور فقیر یا کسی معاملہ کی قید نہین ہے احادیث اور کتب فقہیہ کو دیکھنا چاہیے اور مسائل شرعیہ مین ہراسے کو کچھ دخل نہین مجتہد جامع الشرائط کی طرف رجوع چاہیے۔ فقط

SALAR JUNG ESTATE LIBRARY
(Oriental Section)
URDU PRINTED BOOKS

فہرست کتب

پارۂ تلک الرسل	عہ
صحیفہ کاملہ قلمی	عکار
حق الیقین قلمی	سے ر
ذوالفقار حیدر جلد ثالث	[illegible]
منتخب اللغات جلد چہارمی	عکار
رمی الجمرات جلد اول	[illegible]
النار الحاطمہ لقاصد احراق باب فاطمہؑ	۸ ر
اخسأ	[illegible]
ضربت حیدریہ مطبوعہ مطبع بستان مرتضوی	عکار
جواہر عبقریہ در وجود امام دوازدہم	سے ر
نزہۂ اثنا عشریہ جلد اول	عکار
ماتین فی مقتل الحسینؑ	[illegible]
مصائب الابرار ترجمہ جلد عاشر بحار الانوار	سے ر
مجالس الابرار ترجمہ بحار الانوار	عہ
تحفہ احمدیہ ہر سہ جلد	[illegible]
تاریخ الانبیا	[illegible]
خلاصۃ زاد المعاد خط مایقرأ	۹ ر
نور العین ترجمہ خصائص حسین	عہ
تحفۃ الزائر	سے ر
ایضاً قلمی	للعہ
مع الدعوات	عکار
ترجمہ تحفہ اثنا عشریہ	[illegible]
استقصاء الافحام جلد دوم	سے ر
عبقات الانوار حدیث نور	صہ
ایضاً حدیث طیر	صہ
ایضاً حدیث ولایت	للعہ
ایضاً حدیث ثقلین	[illegible]
ایضاً حدیث مدینۃ العلم زیر طبع	
مناظرہ شیعہ و سنی زیر طبع	
اعلام نہج البلاغہ	عہ
ترجمہ اقبال سید علی بن طاؤس	[illegible]
مصباح العابدین	عہ
ترجمہ خرائج الجرائح فارسی	عہ
تبصرۃ السائل	۸ ر
مثنوی مظہر العجائب معجزات جناب امیرؑ	عہ
دیوان حافظ بخط ثلث	عہ
تحفۃ الاخیار	۵ ر

التماس

علاوہ کتب مرقومۂ بالا کے اور بھی ہر قسم کی کتابین ہمارے مطبع مین موجود ہین جنکا حال بروقت استفسار ناظرین کو معلوم ہوسکتا ہی اور نیز ہر قسم کا فرمائشی کام نہایت خوشخط اور بہت صحیح و واضح اس مطبع مین ہمیشہ طبع ہوتا رہتا ہی براہ عنایت جن حضرات کو ضرورت ہو بذریعہ خط و کتابت راقم سے طے فرمالین انشاء اللہ تعالے نہایت اہتمام اور سعی و کوشش مالاکلام سے کتاب طبع کیجائیگی

المشتہر

سید مظفر حسین مالک مطبع مطلع الانوار لکھنؤ محلہ نخاس جدید

SALAR JUNG ESTATE LIBRARY
(Oriental Section)
URDU PRINTED BOOKS